السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم بہت سرمایہ دار لوگوں کے ساتھ اکثر تاش کھیلتے رہتے ہیں اور وہ ہم میں سے کامیاب ہونے والے کو دو سو ریال انعام دیتے ہیں تو کیا یہ حرام ہے اور کیا یہ جوا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مذکورہ طریقے سے یہ کھیل حرام اور جوا ہے اور جوا میسر ہی ہے جو حسب ذیل ارشاد باری تعالی میں مذکور ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّمَا ٱلْخَمْرُ وَٱلْمَيْسِرُ وَٱلْأَنصَابُ وَٱلْأَزْلَـٰمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ ٱلشَّيْطَـٰنِ فَٱجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٩٠ إِنَّمَا يُرِيدُ ٱلشَّيْطَـٰنُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ ٱلْعَدَٰوَةَ وَٱلْبَغْضَآءَ فِى ٱلْخَمْرِ وَٱلْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ وَعَنِ ٱلصَّلَوٰةِ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ٩١ ... سورة المائدة

''اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنے تاکہ نجات پاو۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے تو تمہیں (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے۔''

لہذا ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈرے، اس کھیل کو اور جوئے کی دیگر تمام اقسام کو ترک کر دے تاکہ وہ فوز وفلاح اور حسن انجام سے ہمکنار ہو اور مذکورہ آیت میں بیان کردہ جوئے کے نقصانات سے بچ سکے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص404

محدث فتویٰ